بندہ سرکش کی دعا

غیبت کے چسکوں میں پڑ گیا ہوں میں الٰہی اس خصلت سے جان چھڑا دے تو
زبان کی ترشی سے چھید دیا زمانے کو میری زبان کو اب سدھا دے تو
مالک تو ہے داتا پالن ہار میرا
ہائے اس ناخلف کو اپنا بنا لے تو
کینہ پروری اور غیبت میں پڑ گیا ہوں میں اس خصلت سے میری جاں چھڑوا دے تو
اپنی زباں کی ترشی سے چھید دیا زمانے کو میری اس بدزبانی کو اب سدھا دے تو
مالک تو ہے داتا پالن ہار میرا
ہائے اس ناخلف کو اپنا بنا لے تو
نفرتوں کی آگ میں جل رہا ہوں میں اس آتشِ نفرت کو اب بجھا دے تو
ہائے ہوسِ دنیا میں تڑپ رہا ہوں میں اپنے سوا سب سے بے نیاز بنا دے تو
مالک تو ہے داتا پالن ہار میرا
ہائے اس ناخلف کو اپنا بنا لے تو
توڑ کر غرور میں رشتے اِترا رہا ہوں اپنا تقویٰ میرے دل میں بِٹھا دے تو
معاشرہ بگاڑ دیا اقربا پروری سے میں نے یومِ محشر مظلوموں کا ذمہ اٹھا لے تو
مالک تو ہے داتا پالن ہار میرا
ہائے اس ناخلف کو اپنا بنا لے تو
میں سیاہ کار و بدقماش پر ہوں بندہ تیرا پھیر کر سفیدی اپنے قابل بنا دے تو
میں عاصی ہوں مگر رحمت تیری لامحدود چھوڑ کر عدل بس عفو سے کام لے لے تو
مالک تو ہے داتا پالن ہار میرا
ہائے اس ناخلف کو اپنا بنا لے تو
تو مالک میں ہوں ناشکرا بندہ تیرا مجھے توکل کرنا اب سکھا دے تو
اس گناہ گار عاصی کی دعاؤں کو شرفِ قبولیت عطا فرما دے تو
مالک تو ہے داتا پالن ہار میرا
ہائے اس ناخلف کو اپنا بنا لے تو
بدکار کو آرزو ہے جنت کی کر کے معاف جنتی بنا دے تو

تیرے در پر جھک گیا ہوں میں اب　　جوشِ رحمت سے مجھے اُٹھا دے تو

مالک تو ہے داتا پالن ہار میرا

ہائے اس ناخلف کو اپنا بنا لے تو

ناخلف امتی ہوں تیرے حبیب کا　　عفو سے اُنؐ کے قابل بنا دے تو

شفیع محشرؐ رویا میری رہائی کے لیے　　میرے انجام کو انؐ سے چھپا دے تو

مالک تو ہے داتا پالن ہار میرا

ہائے اس ناخلف کو اپنا بنا لے تو

تو غنی از دو جہاں میں فقیر ٹھہرا　　اپنے سوا سب سے غنی بنا دے تو

تو محبوبِ حقیقی میں عاشقِ نامراد　　ربّا حلیم کو اپنا سچا عاشق بنا دے تو

مالک تو ہے داتا پالن ہار میرا

ہائے اس ناخلف کو اپنا بنا لے تو